



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت دوران نماز پھرے اور ہاتھوں کے علاوہ تمام کی تمام واجب الستر ہے، اگر وہ دوران حج یا عام سفر میں اجنبی لوگوں کے ساتھ ہو اور ان کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرتی ہو، تو کیا اس صورت میں دوران نماز وہ اپنا چہرہ اور ہاتھ کھلے رکھ سکتی ہے یا اجنبی لوگوں کی وجہ سے انہیں ڈھانپنا چاہیے؟ کیا اسی طرح مسجد الحرام میں اسے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو ڈھانپنا چاہیے یا وہ انہیں کھلا رکھ سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

آزاد عورت تمام کی تمام واجب الستر ہے۔ علماء کے صحیح ترین قول کی رو سے اس پر اجنبی لوگوں کی موجودگی میں اپنا چہرہ اور ہاتھ کھولنا حرام ہے۔ وہ حالت نماز میں ہو، حالت احرام میں ہو یا عام حالات میں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

(كان الزَّيْبَانُ يَمْزُونَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُرْنَا، فَأَذَاؤُنَا بِنَا سَدَلَتْ إِحْدَانَا جُنَابَنَا مِنْ رَأْسِنَا عَلَى ذَيْبِنَا، فَأَذَاؤُنَا وَرَوْنَا كَشْفَانَا) (سنن ابی داؤد و سنن ابن ماجہ و احمد)

ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں تھے۔ قافلے ہمارے پاس سے گزرتے، جب وہ ہمارے بالمقابل (سائے) آتے تو ہم میں سے ہر ایک عورت اپنا دوپٹہ اپنے سر سے چہرے پر لٹکا لیتی اور جب ”وہ گزر جاتے تو ہم انہیں کھول لیتیں۔“

جب حالت احرام کا یہ عالم ہے حالانکہ اس میں چہرہ کھلا رکھنا مطلوب ہے تو دیگر حالات میں تو یہ بطریق اولیٰ ہوگا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

(وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقَوْلِكُمْ وَتَلَوْتُمُوهُنَّ) (الاحزاب 33 53)

”اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو تمہارے اور ان کے دلوں کی کامل پاکیزگی یہی ہے۔“ دارالافتاء کمیٹی

خذ ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

حج اور عمرہ، صفحہ: 158

محدث فتویٰ